

بسم اللہ الرحمن الرحیم - الصلاة والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بہ فیض حضور حجۃ الاسلام علامہ حامد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی قدس سرہ

## علم کی فضیلت پر چالیس حدیثیں

مرتب: ڈاکٹر محمد حسین مُشاہد رضوی

سلسلہ اشاعت نمبر

سن اشاعت 1435/2014ء

شائع کردہ: ادارۃ دوستی، 842 کمال پورہ، مالیگاؤں

بسم الله الرحمن الرحيم  
 نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، اما بعد  
 الصلاة والسلام عليك يا سيدى يا رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 علم نور ہے۔ جہالت تاریکی ہے۔ علم آجالا ہے۔ جہالت اندھیرا ہے۔ علم سے اخلاق  
 سنورتے ہیں۔ علم سے کردار بنتے ہیں۔ علم سے زنگ آلود قلوب طہارت پاتے ہیں۔ علم سے پراگندہ  
 اذہان کو پاکیزگی ملتی ہے۔ علم سے شعور زندگی ملتا ہے۔ علم سے طرز حیات سنورتا ہے۔  
 اسلام میں علم کی بے پناہ اہمیت و فضیلت ہے۔ پہلی وحی قرآنی کا نور بھی علم کی تلقین کرتا  
 ہوا تشریف لایا۔ "اقرا"۔۔۔۔۔ "پڑھو!"۔۔۔ قرآن مبین میں جگہ جگہ علم کے حصول کی ترغیب دی گئی  
 ہے۔ احادیث میں بھی جاہلہ علم کی فضیلت اور تحصیل علم کے احکامات وارد ہوئے ہیں۔  
 کائنات کے معلم اعظم، رحمۃ للعالمین، مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے علم و  
 دانائی اور متاعِ ہوش و خرد سے عاری عرب کے بادیہ نشینوں اور اونٹوں اور بکریوں کے چرواہوں کی  
 اس احسن طرز سے تعلیم و تربیت فرمائی کہ آج تک اُن فہیم و ذکی اور زیرک و دانا اصحابِ رسول رضی  
 اللہ عنہم کی طرح ذہانت و فطانت میں اپنی مثال آپ افراد کی جماعت دنیا کی نگاہوں نے نہ دیکھا۔  
 اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقدس صحابہ رضی اللہ عنہم کی وہ نورانی جماعت علم کی  
 اہمیت و فضیلت اور اس کی ضرورت سے حد درجہ باخبر تھے اور بعد میں تابعین و تبع تابعین اور  
 اولیائے امت و صلحائے اسلام نے بھی علم کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے۔ دینی علوم و فنون کے  
 ساتھ ساتھ اپنے عصر کے ضروری علوم سے خود کو بہرہ ور کیا۔ یہی وجہ ہے کہ جب تک مسلمانوں کا رشتہ  
 ایمان و عقیدے کی پختگی کے ساتھ علم سے منسلک رہا ہم پوری دنیا میں کامیاب و کامران رہے۔ آج  
 جب مردم شماری کی جاتی ہے تو تعلیم کے معاملے میں مسلمان دیگر پسماندہ طبقات سے بھی زیادہ  
 پچھڑے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ جب کہ اس حقیقت کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا کہ دنیا میں علم و  
 فضل کی جو شمعیں روشن ہوئیں وہ مسلمان علمائے بہ دولت ہوئیں۔ دراصل ماضی کے مسلمان فرامین

مصطفوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حرزِ جاں بنا کر تعلیم کے میدان میں آگے بڑھ رہے تھے۔ جب کہ آج ہم جدیدیت کے دلدادہ ہو کر معلمِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری پیاری باتوں، سنتوں اور طریقوں سے کوسوں دور ہوتے جا رہے ہیں۔ جس کے نتیجے میں تباہی و بربادی ہمارا مقدر بنتے جا رہی ہے۔ ضرورت ہے کہ ہم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستوں پر چلیں۔ علم سے متعلق کنز العمال شریف جلد دوم میں درج کثیر احادیث طیبہ میں سے 40 احادیث پیش کی جا رہی ہیں۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ و طفیل ہمیں نافع علم سکھنے، سکھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

۱۔ علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور بے شک علم کے طلب کرنے والے کے لیے ہر چیز استغفار کرتی ہے حتیٰ کہ مچھلیاں سمندر میں اس کے لیے استغفار کرتی ہیں۔

(ابن عبد البر فی العلم عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۲۔ ایک گھڑی علم کی طلب و تلاش کرنا پوری رات قیام کرنے سے بہتر ہے اور ایک دن علم کی تلاش و طلب کرنا تین ماہ کے روزوں سے بہتر ہے۔

(الدیلمی فی مند الفردوس عن ابن العباس رضی اللہ عنہما)

۳۔ علم، اسلام کی حیات اور دین کا ستون ہے اور جس نے علم سکھایا (تو) اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کا اجر و ثواب پورا کرے گا۔ اور جو (علم) سیکھ کر (اس پر) عمل کرے گا (تو) اسے (وہ) سکھائے گا جو وہ نہیں جانتا۔

(ابو الشیخ عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

۴۔ علم میری اور مجھ سے پہلے انبیاء (علیہم السلام) کی میراث ہے۔ (الدیلمی فی مند الفردوس عن ام بانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

۵۔ عالم زمین پر اللہ تعالیٰ کا امین ہے۔ (ابن عبد البر فی العلم عن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

- ۶۔ عالم، علم اور عمل جنت میں ہیں پس جب عالم اس پر عمل نہیں کرے گا جسے وہ جانتا ہے (تو) علم اور عمل جنت میں ہوں گے اور علم (جہنم کی) آگ میں ہوگا۔  
(الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۷۔ علما انبیاء (علیہم السلام) کے جانشین ہیں۔ آسمان والے ان سے محبت کرتے ہیں اور چٹھلیاں سمندر میں ان کے لیے دعائے استغفار کرتی ہیں قیامت تک جب وہ فوت ہو جاتے ہیں۔  
(ابن النجار عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۸۔ جب تم جنت کے باغات سے گزرو تو کچھ چر لیا کرو۔ کسی نے عرض کی: جنت کے باغات کیا ہیں؟  
ارشاد فرمایا: علم کی مجالس۔  
(الطبرانی فی الکبیر عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
- ۹۔ جو ایسا راستہ چلے جس میں وہ علم کی طلب کرے (تو) اللہ تعالیٰ اس کے لیے آسان کر دے گا وہ راستہ جو جنت کی طرف ہے۔  
(الترمذی عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۱۰۔ جس نے علم کی طلب و تلاش کی (تو) وہ تلاش گذشتہ گناہوں کے لیے کفارہ ہوگی۔  
(الترمذی عن سفیان بن عیینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۱۱۔ جس نے علم کی تلاش کی تو وہ اللہ کے راستے میں ہے یہاں تک کہ وہ واپس لوٹے۔  
(ابو نعیم فی الحلیۃ عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۱۲۔ جس نے (کسی کو) علم سکھایا تو اس کے لیے اس کا اجر و ثواب ہے جو اس پر عمل کرے (اور) عمل کرنے والے کے اجر و ثواب سے (بھی) کمی نہیں ہوگی۔  
(ابن ماجہ عن معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۱۳۔ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اسے دین میں فقیہ و علم شریعت کا (ماہر) بنا دیتا ہے۔

(احمد، البیهقی عن معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، احمد الترمذی عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما، ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۴۔ جو صبح و شام جائے اس حال میں (کہ) وہ اپنا دین سکھانے میں (مصرف) ہو تو وہ جنت میں ہے۔

(ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۵۔ طالب علم کے لیے فرشتے اپنے پروں کو بچھاتے ہیں اس چیز کی رضا کے لیے جو وہ طلب کرتا ہے۔

(ابن عساکر عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۶۔ علم کا متلاشی (تلاش کرنے والا) جاہلوں کے درمیان ایسا ہے جیسا مردوں کے درمیان زندہ۔  
(العسکری فی الصحاحۃ و ابو موسیٰ فی الذیل عن حسان بن سنان مرسلًا)

۱۷۔ توجہ کر اس حال میں (کہ) عالم ہو یا متعلم یا دھیان سے (دین کی باتیں) سننے والا یا محبت کرنے والا (عالم دین سے علم دین کی وجہ سے) اور توجہ پا نچواں نہ ہونا کہ ہلاک ہو جائے گا۔  
(البراء، الطبرانی فی الاوسط عن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۸۔ بے شک اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے حتیٰ کہ چوٹی اپنے بل میں اور مچھلی سمندر میں لوگوں کو بھلائی (کی باتیں) سکھانے والے کے لیے استغفار کرتی ہیں۔

(الطبرانی فی الکبیر و الضیاء عن ابی امامۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۱۹۔ جس دل میں حکمت و دانائی سے کچھ نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے پس تم سیکھو اور سکھاؤ اور (دین میں) سمجھ حاصل کرو اور جاہلوں کی موت مرو کیوں کہ اللہ تعالیٰ لاعلمی کا عذر قبول نہیں فرماتا۔

(ابن السنی عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

- ۲۰۔ علما کے ساتھ بیٹھنا عبادت ہے۔  
(الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
- ۲۱۔ عالم کی دو رکعت (نماز پڑھنا) غیر عالم کی ستر رکعت (نماز پڑھنے) سے افضل ہے۔  
(ابن النجار عن محمد بن علی مرسل)
- ۲۲۔ مومن عالم کو مومن مومن عابد پر ستر درجہ فضیلت ہے۔  
(ابن عبد البر عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
- ۲۳۔ تھوڑا عمل (بھی) علم کے ساتھ نفع دیتا ہے اور زیادہ عمل جہالت کے ساتھ فائدہ نہیں دیتا۔  
(الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
- ۲۴۔ ہر چیز کے لیے ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم ہے۔  
(الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
- ۲۵۔ جس نے میری امت کو ایک حدیث پہنچائی تاکہ اس کے ذریعے سنت کو قائم کیا جائے  
یادعت کو ختم کیا جائے تو وہ جنت میں ہے۔  
(ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
- ۲۶۔ جو شخص قدم اٹھائے تاکہ وہ علم سیکھے (تو) اس کے قدم اٹھانے سے پہلے اس کے  
(گناہوں کو) معاف کر دیا جاتا ہے۔  
(الشیرازی عن عائشہ رضی اللہ عنہا)
- ۲۷۔ جو کوئی میری سنت سے چالیس احادیث یاد کر کے میری امت کو پہنچائے (تو) میں اسے  
قیامت کے دن اپنی شفاعت میں داخل کروں گا۔  
(ابن النجار عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۲۸۔ جس نے کتاب اللہ (قرآن) کی ایک آیت یا علم (دین) کا ایک باب سکھایا تو اللہ تعالیٰ

- قیامت تک اس کا اجر و ثواب بڑھائے گا۔  
(ابن عساکر عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۲۹۔ فقہ کا طلب کرنا ہر مسلمان پر لازم و واجب ہے۔  
(الحاکم فی تاریخہ عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۳۰۔ جس نے علم کا ایک باب حاصل کیا تاکہ اس کے ذریعے اپنے نفس کی اصلاح کرے یا اپنے بعد والے کی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ریگستان کی ریت کے برابر اجر لکھتا ہے۔  
(ابن عساکر عن ابان عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۳۱۔ جو علم کی طلب میں ہے (تو) جنت اس کی طلب میں ہے اور جو معصیت کی طلب میں ہے (تو جہنم کی) آگ اس کی طلب میں ہے۔  
(ابن النجار عن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما)
- ۳۲۔ جب تو علم کا ایک باب سیکھے گا (تو وہ) تیرے لیے ہزار رکعت مقبول نفل نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور جب تو وہ علم لوگوں کو سکھائے گا اس پر عمل کیا جائے یا نہ کیا جائے تو وہ تیرے لیے ہزار رکعت مقبول نفل نماز سے بہتر ہے۔  
(الدیلمی عن ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۳۳۔ جس نے دو حدیثیں سیکھیں تو وہ نفع دیتا ہے ان کے ذریعے اپنی جان کو یا وہ اپنے سوا کو دو حدیثیں سکھاتا ہے اور وہ اس سے فائدہ اٹھاتا ہے تو یہ اس کے لیے ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔  
(الدیلمی عن البراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
- ۳۴۔ جس شخص نے ایک کلمہ یا دو تین یا چار یا پانچ کلمے اس چیز سے سیکھے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرض کیا پھر ان کا علم رکھا اور انھیں سکھایا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔  
(ابن النجار عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۵۔ تم علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ اور تم فرائض سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ۔

(الدارقطنی عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۶۔ نہیں ہے کوئی شخص مگر اس کے دروازے پر دو فرشتے ہوتے ہیں پس جب وہ نکلتا ہے تو

وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں صبح کراس حال میں کہ تو عالم ہو یا متعلم اور تو تیسرا نہ ہونا۔

(ابو نعیم عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۷۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے میرے پیارے بیٹے! تو علما کی مجالس کو لازم

کرا اور حکما کا کلام غور سے سن کیوں کہ اللہ عزوجل مردہ دل کو حمت کے نور سے زندہ کرتا ہے جیسے مردہ

زمین کو موسلا دھار بارش کے ذریعے زندہ کرتا ہے۔

(الطبرانی فی الکبیر فی الامثال عن ابی امامہ وسندہ ضعیف)

۳۸۔ بے شک افضل ہدیہ یا افضل عطیہ کلام حکمت کا کلمہ ہے بندہ اسے سنتا ہے پھر اسے سیکھتا ہے

اس کے بعد اسے اپنے بھائی کو سکھاتا ہے تو یہ اس کے لیے ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

(ابن عساک عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۳۹۔ حکمت کی بات جسے آدمی سنتا ہے وہ اس کے لیے ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے اور

علمی مذاکرہ کے وقت ایک ساعت بیٹھنا ایک غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔ (الدلمی عن ابی ہریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۴۰۔ ہر چیز کے لیے ستون ہے اور اسلام کا ستون دین میں ثقہ (سمجھ) ہے اور ضرور ایک فقیہ

(احکام شرعیہ کا تفصیلی علم رکھنے والا) شیطان پر ہزار زربادوں سے زیادہ بھاری ہے۔

(ابن عدی فی الکامل عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

{کنز العمال جلد دہم سے}